روحانی خزائن

تصنیفات

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی

مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام

۲۱

روحانی خزائن

مجموعہ کتب حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام

Ruhani Khazain

Collection of The Books of Hazrat Mirza Ghulam Ahmad Qadiani,

The Promised Mesiah and Mahdi (1835-1908) Peace be on him.

Computerized Edition
Published in 2008

Published by:
Nazarat Ishaat Rabwah, Pakistan

Printed by:
Zia-ul-Islam Press, Rabwah

ISBN: 81 7912 175 5

حضرت عیسیٰ مسیح موعود کیونکر ٹھہر سکتے ہیں پس چونکہ وہ اُمّتی نہیں اس لئے وہ اُس قسم کے نبی بھی نہیں ہو سکتے جس کا اُمّتی ہونا ضروری ہے۔ ایسا ہی خدا تعالیٰ نے میرے لئے صد ہا نشان دکھائے۔ جن میں کچھ اس حصہ براہین احمدیہ میں بھی درج ہیں۔

قولہ۔ حضرت کی عمر شریف اس وقت کس قدر ہے؟ اور حضرت جو بشارت دیتے ہیں کہ حضرت کے ذریعہ سے اسلام نہایت ترقی کرے گا کیا وہ ترقی حضرت کی حین حیات میں وقوع میں آئے گی یا کیا؟ اس کی تشریح کا امیدوار ہوں۔

اقول۔ عمر کا اصل اندازہ تو خدا تعالیٰ کو معلوم ہے مگر جہاں تک مجھے معلوم ہے اب اس وقت تک جو سن ہجری ۱۳۲۳ھ ہے میری عمر ستّر برس کے قریب ہے **واللّٰہ اعلم**۔ اور مَیں نہیں کہہ سکتا کہ پورے طور پر ترقی اسلام کی میری زندگی میں ہوگی یا میرے بعد میں۔ ہاں مَیں خیال کرتا ہوں کہ پوری ترقی دین کی کسی نبی کی حین حیات میں نہیں ہوئی بلکہ انبیاء کا یہ کام تھا کہ انہوں نے ترقی کا کسی قدر نمونہ دکھلا دیا اور پھر بعد اُن کے ترقیاں ظہور میں آئیں۔ جیسا کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تمام دنیا کے لئے اور ہر ایک اسود واحمر کے لئے مبعوث ہوئے تھے مگر آپ کی حیات میں احمر یعنی یورپ کی قوم کو تو اسلام سے کچھ بھی حصہ نہ ملا ایک بھی مسلمان نہیں ہوا۔ اور جو اسود تھے اُن میں سے صرف جزیرۂ عرب میں اسلام پھیلا اور مکّہ کی فتح کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی۔ سو مَیں خیال کرتا ہوں کہ میری نسبت بھی ایسا ہی ہوگا۔ مجھے خدا تعالیٰ کی طرف سے بار بار یہ وحی قرآنی ہو چکی ہے وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِىْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ[1] اس سے مجھے یہی امید ہے کہ کوئی حصّہ کامیابی کا میری زندگی میں ظہور میں آئے گا۔

قولہ۔ احادیث میں کسی جاندار کی تصویر کھینچنے میں سخت وعید آئی ہے مگر حضور کی عکسی تصویریں جو شائع کی گئی ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت اس کو جائز رکھتے ہیں۔

اقول۔ مَیں اس بات کا سخت مخالف ہوں کہ کوئی میری تصویر کھینچے اور اس کو بُت پرستوں کی طرح اپنے پاس رکھے یا شائع کرے۔ مَیں نے ہرگز ایسا حکم نہیں دیا کہ کوئی ایسا کرے اور مجھ سے زیادہ ۱۹۴

[1] یونس : ۴۷